



Name : Umar

Serial No : 19798

MODE: Regular

Address : Islamabad, Pakistan

Date : 7/18/2013

Subject : NAMAZ

Contact No:

Writer : اسعد اللہ

Email :

Respected Mufti Sb,  
Asslamoalaikum,

We are working in a Government Oil and Gas company. We have to work at mountains and deserts which is usually 40~50 Km far from cities. We live in moveable containers and use to shift our camp & plant after about 5~6 month for new oil / gas wells. We are total 200 employees and about 90~97 remain at duty at a time, while others at leave. Security agencies (FC, Rangers) are always posted around the plant for security.

We also have a Masjid in Container (40ft X 10ft) for prayer and a regular Imam masjid is also appointed here. Some of our colleagues insist that we should say our Jumma and Eid Prayers in this masjid at this mobile camp/ plant. Presently we are working in Balochistan. Due to law and order situation we are not allowed to go out of the camp/Plant. Nearby city is 40km away. We move only with FC convoy for security. Whereas outsiders and security people are not allowed to enter our camp for prayer. Please guide us whether we can say Jumma and Eid Prayer in that camp masjid or not.

ہم کنٹینرز میں رہتے ہیں اور ہمیں ہر 5 سے 6 ماہ بعد اپنا کیمپ اور پلانٹ شفٹ کرنا ہوتا ہے۔ تیل اور گیس کے نئے کنویں کیلئے۔ ہم ٹوٹل 200 ملازمین ہیں، جن میں سے 90 سے 97 ایک وقت میں کام پر ہوتے ہیں باقی چھٹی پر F.C. رینجرز ہمیشہ ہمارے پلانٹ کے پاس حفاظت کیلئے موجود ہوتی ہے۔ ایک کنٹینر میں ہماری مسجد بھی ہے جو 10 x 40 فٹ کی ہے۔ اور مستقل امام بھی مقرر ہے۔ ہمارے کچھ ساتھی اصرار کرتے ہیں کہ ہمیں اپنی جمعے اور عید کی نمازیں اپنے اسی کیمپ میں ادا کرنی چاہیے۔ ابھی ہم بلوچستان میں کام کر رہے ہیں۔ سیکورٹی خدشات کی وجہ سے ہمیں کیمپ سے باہر جانے کی اجازت نہیں ہے۔ شہر تقریباً 40 کلومیٹر دور ہے۔ ہم صرف F.C. رینجرز کے ساتھ ہی نکلتے ہیں جبکہ باہر کے افراد اور سیکورٹی اہلکاروں کو ہمارے کیمپ میں نماز پڑھنے کی اجازت نہیں۔ ہمیں بتائیں ہم اپنا جمعے اور عید کیمپ کی مسجد میں پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

(جواب صفحہ کی پشت پر ملاحظہ فرمائیں)



## الجواب حامدًا ومصليًا

صحت جمعہ کیلئے متعلقہ مقام کا شہر یا بڑا قصبہ ہونا شرط ہے جو صورت مسئلہ میں مفقود ہے اسلئے مذکور کیمپ میں نماز جمعہ کا قیام جائز نہیں ورنہ بصورت دیگر ظہر کے فرض کا ترک اور نوافل کی جماعت کا قیام لازم آئے گا۔

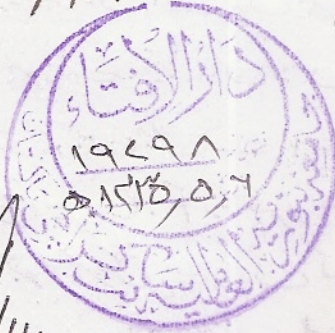
فی العنصرية: (ولادائها شرائط في غير المصلي)  
منها المصرا. اهـ (ج 1 ص 125)۔

فی العنصرية: ومن لا تجب عليهم الجمعة من  
أهل القرى والبوادي لهم أن يصلوا الظہر بجماعة  
يوم الجمعة بإذن وأقامة. اهـ (ج 1 ص 125)۔ والله أعلم بالصواب

السرد الشد عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۲۹ ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ

الجواب  
بندہ نادر جان غفار صاحب  
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۲۰/۵/۱۴۳۵ھ



813/14

الجواب  
بندہ نادر جان غفار صاحب  
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۳/۵/۱۴۳۵ھ

